© rasailojaraid.com

نقد و تبصرہ

۴۱

> فکر و نظر اپریل ۱۹۸۲ء کے شمارے میں محترم ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی کتاب "عہد نبوی میں نظام حکمرانی" پر جناب ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی کا تبصرہ شائع ہوا تھا، اس سلسلے میں محترم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کا ایک گرامی نامہ ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتہ کے نام موصول ہوا جس کا متعلقہ حصہ بعینہٖ شائع کیا جا رہا ہے۔

رسالہ فکر و نظر بابت ۱۹ (جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ) میں ص۶۱ تا ص۶۸ پر ایک تنقید چھپی ہے۔ تنقید کی تنقید نہ ہوتی ہے، نہ کرانے کی استدعا۔ انشاء اللہ بدگمانی نہیں ہے، غلط فہمی معلوم ہوتی ہے۔ وضاحت کرتا ہوں۔ خدا مجھے صراط مستقیم کی توفیق دے۔

فاضل ناقد کا اعتراض ہے کہ کتاب سیاست کے ذکر سے بھری ہوئی ہے جس سے خیر القرون کا تقدس پامال ہو کر صورت مسخ ہو گئی ہے۔ عرض کروں کہ کتاب کا عنوان ہی ہے نظام حکمرانی آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری کے مصداق صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہ جامع سوانح عمری ہے اور نہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح کہ "میری حکومت اس دنیا سے متعلق نہیں ہے"۔ حضور اکرم کے متعلق خود قرآن فرماتا ہے وآتیناھم ملکا عظیما۔ اور ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ۔ سیاسۃ مُدُن ہماری بڑی پرانی اصطلاح ہے اگر زمانہ حال میں آپ اس کے معنی بدلیں، اور میں پرانے معنوں میں استعمال کروں تو مجھ پر تو جدت پرستی کا الزام نہ لگانا چاہیے، کیا حکومت صرف مشرکوں کا حق ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے ساتھ مسجد میں معتکف رہیں ۔

زکاۃ محصول نہیں ہے ۔ بہت خوب ۔ عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں حکومت کی طرف سے مسلمانوں پر زکات کے سوا کوئی محصول نہ تھا ۔ زکات العین ، زکاۃ الزراعۃ ، زکاۃ التجارۃ ، زکاۃ المعادن ، زکاۃ المواشی ، سب زکاۃ ہی کہلاتی تھی ۔ واموالکم التی جعل اللہ لکم قیاما ۔ کون سی حکومت ہے جو محصول کے بغیر قائم رہ سکے ۔ زکاۃ ۔ کے معنی خیرات کے نہیں ہیں اور نہ فقراء و مساکین سے مختص ۔ خیرات کے لئے نہ وقت ادائیگی معین ہوتا ہے اور نہ مقدار ۔ ورنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جنگ کرنے کا حق نہ تھا ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیوی شاہوں کے بھی شاہ ، شاہنشاہ ہوں تو کیوں اعتراض ہو ؟ داؤد و سلیمان علیہما السلام بھی قرآن کے لئے ملک ہیں ، فرعون و نمرود بھی ۔ کیا یہ ان محترم پیغمبروں کی توہین ہے ؟ سیاق و سباق معنی بتاتا ہے ۔

اسلامی فوجیں ، اسپین میں گھس چکی تھیں ، لڑ کر ، بہ زور ۔ دیگر الفاظ میں یہ مفہوم نہیں ملتا ۔

دیگر قابل اعتراض محاوروں کا حوالہ تک نہیں کہ اصل کو دیکھ سکوں ۔ اگر کاتب نے "تسلیم" کو "مسلم" لکھ دیا تو غریب مؤلف کی کیوں عزت افزائی کی جائے ؟

نیاز مند

محمد حمید اللہ

☆☆☆☆

© rasailojaraid.com